بسم اللہ الرحمن الرحیم

عزائم (ان شاء اللہ)

محمد زکی کیفی---------------------------انتخاب: ابومحمد عبدالوہاب خان

وہ سنگِ گراں جو حائل ہیں رستے سے ہٹا کر دم لیں گے
ہم راہِ وفا کے رہرو ہیں، منزل ہی پہ جا کر دم لیں گے

یہ بات عیاں ہے دنیا پر، ہم پھول بھی ہیں تلوار بھی ہیں
یا بزمِ جہاں مہکائیں گے یا خوں میں نہا کر دم لیں گے

ہم ایک خدا کے قائل ہیں، پندار کا ہر بت توڑیں گے
ہم حق کا نشاں ہیں دنیا میں، باطل کو مٹا کر دم لیں گے

ہر سمت مچلتی کرنوں نے افسونِ شب غم توڑ دیا
اب جاگ اُٹھے ہیں دیوانے دنیا کو جگا کر دم لیں گے

جو سینہ دشمن چاک کرے، باطل کو مٹا کر خاک کرے
یہ روز کا قصہ پاک کرے، وہ ضرب لگا کر دم لیں گے

یہ فتنہ وشر کے پروردہ تخریب کے ساماں لاکھ کریں
ہم بزم سجانے آئے ہیں، ہم بزم سجا کر دم لیں گے

یہ سبز ہلالی پرچم ہے، ہر حال میں یہ لہرائے گا
یہ نغمہ جو ہے آزادی کا، دنیا کو سنا کر دم لیں گے

اب آگ نہ جلنے پائے گی نمرود صفت عیاروں کی
ہم رحمت حق سے شعلوں کو گلزار بنا کر دم لیں گے

فرعون بنے جو پھرتے ہیں ڈھاتے ہیں ستم کمزوروں پر
ان سرکش وجابر لوگوں کو قدموں پہ جھکا کر دم لیں گے

قرآن ہمارا رہبر ہے، اسلام ہماری منزل ہے
اس پاک وطن میں اسلامی دستور بنا کر دم لیں گے

ہر ازم کے بت کو توڑیں گے، اسلام سے رشتہ جوڑیں گے
باطل کو مٹا کر چھوڑیں گے، اسلام کو لا کر دم لیں گے

جس خون شہیداں سے اب تک یہ پاک زمین گلرنگ ہوئی
اس خون کے قطرے قطرے سے طوفان اٹھا کر دم لینگے

اللہ کی رحمت سے کیفی! دم توڑ چکی ہے تاریکی
ہلکی سی سیاہی باقی ہے، اس کو بھی مٹا کر دم لیں گے

(از: کیفیات ص: ۲۸۴، ۲۸۵)

(فرہنگ بر صفحہ: 66)